سود کی مذمت

شیخ جلیل القدر علی ابن ابراہیم قمی نے اپنے باپ سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے جمیل سے اور انہوں نے امام جعفر صادق-سے روایت کی ہے کہ

قَالَ الصَّادِقُ عَلَیْہِ السَّلااَامُ:

"دِرْھَمُ رِبَا اَعْظَمُ عِنْدَاللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ سَبْعِیْنَ زَانِیَّةٍ کُلُّھَا بِذَاتِ مَحْرِمٍ فِیْ بَیْتِ اللّٰہِ الْحَرَامِ"

ترجمہ:۔

حضرت امام جعفر صادق-نے فرمایا:

"سود کے ایک درہم کی برائی خدا کے نز دیک خانہ کعبہ میں اپنی محرم عورتوں سے ستر بار زنا ء کرنے سے زیادہ ہے"۔

شیخ عباس قمی کہتے ہیں۔بہت سی آیات اور روایات سود کی مذمت اور اس کے گناہ کی سنگینی کے بارے میں ہیں۔اسی مضمون کی چند روایات شیخ صدوق نے نقل کی ہیں۔

پیغمبر اکرم(صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے امیر المومنین- کو یہ وصیت کی تھی:

" یا علی- سود کے ستر(۷۰) جز ہیں ان میں سے سب سے آسان یہ ہے کی انسان اپنی ماں کے ساتھ کعبہ میں نکاح(زنا) کرے۔"

نیز رسول اکرم(صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے روایت نقل ہوئی ہے:

" جو سود کھائے اللہ تعالیٰ اس کے پیٹ کو جہنم کی اس مقدار سے بھر دے گا جتنا اس نے سود کھایا ہو گا پس اگر اس نے سود کے ذریعے کوئی مال کمایا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل قبول نہ فرمائے گا۔ جب اس کے پاس ایک قیراط سود کا ہو گا۔وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی لعنت کی زد میں ہو گا۔"

اور فرمایا:

"بد ترین ذریعہ معاش سود کمانا ہے"۔

حضور اکرم(صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) سے نقل ہوا ہے:

" جو شخص غیر حلال طریقے سے مال کمائے گا وہ جہنم کی آگ میں لے جانے کا سبب بنے گا "۔